

بِسْمِ تَعَالَى

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

منزل

یہ منزل، سحر اور دوسرے خطرات سے
حفاظت کیلئے ایک نہایت مجرب عمل ہے۔
حضرت شیخ الحدیث، ان کے خاندانی مشائخ
اور اکابر کے مجرب عملیات میں سے ہے۔



www.noorehidayat.org, info@noorehidayat.org

فضائل و فوائد

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کئی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھی ہیں۔ "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کر کر دینی پڑتی تھیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرادیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

یہ منزل قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات پر مشتمل ہے۔

سورة الفاتحة	آیات ۱ تا ۷۔
سورة البقرة	آیات ۱ تا ۲۸۶، ۲۵۵ تا ۲۵۷، ۲۸۳ تا ۲۸۶۔
سورة آل عمران	آیات ۱۸، ۲۶ تا ۲۷۔
سورة الاعراف	آیات ۵۳ تا ۵۶۔
سورة بنی اسرائیل	آیات ۱۱۰ تا ۱۱۱۔
سورة المؤمنون	آیات ۱۱۵ تا ۱۱۸۔
سورة الطفت	آیات ۱ تا ۱۱۔
سورة الرحمن	آیات ۳۳ تا ۴۰۔
سورة الحشر	آیات ۲۱ تا ۲۴۔
سورة جن	آیات ۱ تا ۴۔
سورة الكافرون	آیات ۱ تا ۶۔
سورة الاخلاص	آیات ۱ تا ۴۔
سورة الفلق	آیات ۱ تا ۵۔
سورة الناس	آیات ۱ تا ۶۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مَلِكِ

یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ﴿۶﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

- ۱۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ ۲۔ بڑا
- مہربان نہایت رحم والا۔ ۳۔ انصاف کے دن کا حاکم۔ ۴۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت
- کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ۵۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔
- ۶۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا
- رہا اور نہ گمراہوں کے۔ امین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ ؕ ذٰلِكَ اَنْتَ لَارِیْبَ ؕ فِیْهِ هُدٰی

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ

يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الم۔ ۲۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پر ہیزگاروں کیلئے راہنما ہے۔ ۳۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۴۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ ۵۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَالهُكْمُ لِلَّهِ وَاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

۱۶۳۔ اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَ

لَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا

الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا

بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا

يُؤْدُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

۲۵۵۔ خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۗ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۗ

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ ۗ

يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

۲۵۶۔ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔ ۲۵۷۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبَدُّوْا مَا

فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يَحٰسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ﴿٢٨٣﴾ اَمِّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهٖ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ

رُسُلِهٖ ۗ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ النَّصِيْرُ ﴿٢٨٤﴾ لَا يُكَلِّفُ

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

اَكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۗ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

بِهِ ^جوَاعْفُ عَنَّا ^{دَقْفَةَ}وَاعْفِرْ لَنَا ^{دَقْفَةَ}وَارْحَمْنَا ^{دَقْفَةَ}أَنْتَ

مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

۲۸۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲۸۵۔ رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ۲۸۶۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ

قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۱۸۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ

تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

تُؤَيِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَيِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَ

تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے

چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲۷۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشا ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ

يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

الْعَالَمِينَ ﴿٥٣﴾ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا

يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ ۵۵۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۵۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعَا الرَّحْمٰنِ اَيَّامًا تَدْعُوْا فَلَهُ

الاسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وَلِىٌّ مِّنَ الدُّنْيٰى وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

۱۱۰۔ کہدو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے سچے

طریقہ اختیار کرو۔ ۱۱۱۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

أَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

۱۱۵۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ۱۱۶۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکی سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔ ۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جسکی اسکی پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکی رب کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔ ۱۱۸۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِیٰتِ

ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلَهَكُمْ لَوٰاحِدٌ ۙ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۙ اِنَّا زَیْنًا

السَّمَاۗءِ الدُّنْیَا بِزَیْنَةٍ اِنكٰوٰكِبٍ ۙ وَحِفظًا مِّنْ

كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۙ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلٰی التَّلٰی الْاَعْلٰی

وَيُقَدِّفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۙ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

وَاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفا الخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ

ثاقِبٌ ۙ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَنْ

خَلَقْنَا ۙ اِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِنْ طِیْنٍ لَّا زِبٍ ۙ

۱۔ قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔ ۲۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

۳۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔ ۴۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
 ۵۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع
 ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔ ۶۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت
 سے سجایا۔ ۷۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔ ۸۔ کہ اوپر کی مجلس کی
 طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔ ۹۔ یعنی وہاں
 سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ ۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی
 بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔ ۱۱۔ تو
 ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے
 چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

يَعْتَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ

أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاَنْفُذُوا ۗ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

بِإِذْنِ رَبِّكُمْ ۚ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُم تَكْذِبُونَ ﴿٣٣﴾ يُرْسَلُ

عَلَيْكُمْ سَوَاطِيرٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿٣٥﴾

فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُم تَكْذِبُونَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُم

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا

جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔ ۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔ ۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔ ۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔ ۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

مُتَّصِدًا عَامِنٍ خَشِيَةَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ع وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔
 ۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔ ۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔ ۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَوْحٰی اِلَیَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرَّشٰدِ فَاَمَّا بِهٖ ط

وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ وَّ اِنَّهٗ تَعْلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا

اَتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّ اِنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ

سَفِیْهُنَا عَلٰی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ ۲۔ جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ ۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔ ۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا

عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جسکی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں

ہوں۔

۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔

۶۔ تمہارے لئے تمہارا راستہ میرے لئے میرا راستہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ

يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔

۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔

۳۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

۴۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ۲۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

۳۔ اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے۔ ۴۔ اور گنڈوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔ ۵۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ

النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِي

يُوسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

۳۔ لوگوں کے معبود کی۔

۴۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔